سوال

(384)تلبیہ بھول جانے والے کے متعلق حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے میقات سے احرام باندھا لیکن تلبیہ میں وہ یہ کہنا بھول گئےَ لبیک عمرۃ متمتعا بہا الی الحج تو کیا اس کا حج تمتع ہو جائے گا ؟ اور اگر وہ عمرہ سے حلال ہو کر پھر مکہ سے حج کا احرام باندھے ت اس صورت میں اس کے لیے کیا لازم ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراحرام کے وقت عمرہ کی نیت تھی اوروہ تلبیہ بھول گیا تواس کا حکم ایسے ہی ہے جیسے اس نے تلبیہ کہا ہو، لہذا اسے چاہیے کہ وہ طواف کرے، سعی کرے، بال کتروائے اور حلال ہو جائے۔ راستے میں تلبیہ کہنا بھی مشروع ہے اوراگرتلبیہ نہ بھی کہے تواس کا کفارہ نہیں کیونکہ تلبیہ واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہے۔ لہذاوہ طواف کرے، سعی کرے بال کتروائے اور عمرہ بنادے کیونکہ اس کی نیت عمرہ ہی کی تھی اوراگراحرام کے وقت اس کی نیت حج کی تھی اوراب وقت کافی ہو توپھر بھی افضل یہ ہے کہ حج کو فسخ کرکے اسے عمرہ بنا دے۔ یعنی طواف وسعی کرے اوربال کترواکر حلال ہوجائے۔ بحمداللہ اس صورت میں اس کا حکم حج تمتع کرنے والوں کا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 279

محدث فتویٰ